اگر مجھ پائ یا دست (کھان) کی دعوت دی جائ تو میں یقیناً قبول کروں گا

ابوہریر رضی اللہ عن سے روایت ہ کہ رسول اللہ نے فرمایا: ”اگر مجھ پائ یا دست (کہ گوشت کھان کی) کی دعوت دی جائ تو میں یقیناً قبول کروں گا اور اگر مجھ دست یا پایا بطورِ تحف بھیجاجائ تو میں اس ضرور قبول کروں گا“

[صحیح] [اس امام بخاری نے روایت کیا]

اس حدیث میں نبی کی حسن خلق، آپ کی تواضع و خاکساری اور اس بات کی دلیل ہ کہ آپ لوگوں کی دل جوئی کرتے تھ، اوریہ کہ معمولی تحف بھی قبول کرنا چاہیے، نیز جو کسی آدمی کو اپنے گھر دعوت دے اسے قبول کرنا چاہیےاگرچہ یہ معلوم ہو کہ وہ معمولی چیز کہ لیےدعوت دے رہا ہ کیونکہ ہدیے اور دعوت قبول کرنے کا مقصد دعوت دینے والے کی دل جوئی کرنا اور باہمی محبت کو مضبوط کرنا ہ، جبکہ دعوت رد کردینے اور اسے قبول نہ کرنے سے نفرت و عداوت جنم لیتی آپ نے خاص طور پر دست اور پائ کا اس لیے ذکر کیا ہتاکہ معمولی اور اہم دونوں چیزیں یکجا کردیں؛ کیونکہ دست کا گوشت آپ کو زیادہ پسند تھا، جبکہ پائ کی کوئی قیمت نہیں ہ

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/6216